سُرساگر چترا پکچرز کا

संगीत सम्राट तानसेन

سنگیت سمراٹ تان سین

اداکاران

بھارت بھوشن

انیتا گوہا - کمار - میرو

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے سنگیت سمراٹ تان سین کے

گانا نمبر ۱

ادم نمہ - ہواد ادم نمہ ہواد
ہے نٹ راج آ..... گنگا دھر شمبھو بھولا ناتھ
جے ہو جے ہو جے ہو .....
جے جے جے وشنو ناتھ، جے جے کیلاش ناتھ
جے شیو شنکر تمہاری جے ہو
ہے دیا ندھان گوری ناتھ، چندر بھان، انگ بھسم ریلل مال
ہیں رہوں سدا شرن تمہاری جے ہو..
شنکر تمہاری جے ہو، شنکر تمہاری جے ہو،

نمبر ۲: کہو کیو پی کہاں، کیو کیو پی کہاں - کہو...
گووند گووند گرش مراری، کنج بہاری گردھاری
ہے گردھاری، گردھاری
گووند گووند گرش مراری، کنج بہاری، گردھاری
ہے گردھاری گردھاری گردھاری

نمبر ۳: ٹوٹ گئی ٹوٹ گئی ٹوٹ گئی میری من کی بینا ٹوٹ گئی
کیسے سر کے ساز سجاؤں کیسے سوئے گیت جگاؤں
ٹوٹے تاروں پر کیا گاؤں ٹوٹ گئی، ٹ....
مدھر مدھر سنگیت سناؤ۔ گاؤ رے گاؤ رے
جھنن جھنن سر نکلے بن کے
تار تار سنگ کرنے رنگ رلیاں
مدھر مدھر سنگیت سناؤ، گاؤ رے....

نمبر ۴: سہت سرن بن گرام اجیاس کوئی تان
گونی جن سب کرت گان، ناد برہما جانکے - سہت
جیون کو گت جان۔ سانس سانس جیسے تان
ہر دھڑکن کے سمان، ارپن پربھو آگے - سہت

گرو برہما، گرو وشنو، گرو دیوے مہیشور
گرو صاکشات پر برہم تسمے شری گروے نمہ
راگ ورنت شانتی ریت گنی جن سمجھات گیان سے
راگ بھیرو دیو تم شانت رس جب جگے
شنکر کو ہری لاگے سور مدھر دائے ۔ راگ بھیرو ۔
سور گم دھنی وکرت ریو رجکھر جانے
مدھیم خیزانش، مل تو شنش پہچانے، ہنڈول کے بول
آروہ آروہ رپ در جکھر گائے ۔ ہنڈول ۔
تیری راگ دھن تیاگ آروہ کرنے
پنجم رکھب میں آئی ہی شہاون دیپک مہا راگ
اگا وشیے جیون ہی دیپک مہا راگ ہر
آروہن رکھب آروہ سمپورن سیکھ کلیار سب گنی جن سمجھانے
نسا رے ما ما پنی سا رے ۔ سا رے سا سا نی پا پنی ما پا ۔
نمبر ۸ ۔ پردیسی گھر آئے کے رہ رہ کرے وچار
پہلے تس کا نام توں، کس کی کروں پکار
بدلی بدلی دنیا ہے میری جادو ہے یہ کیا تیرے نین کا
بن کے کجرا انکھیوں میں رہے ۔ اک سندر سپنا بین کا ۔ بدلی ۔
کتنی بھی سدا دل کی دھڑکن، تو بیٹھ دیجا کے اپنے نین
سچی ہے اگر یہ تیری لگن، لوٹ آئیگا سما بھی جیون کا ۔ بدلی ۔
میرے گیتوں کے چنچل سور آئے ہونگے بادل بن کر
برسے ہونگے اس انگن پر ۔ دیکھے سندیش میرے من کا ۔ بدلی ۔
اس رات کو چاند تلے یہ ملن ۔ اس رات ۔
چپ دیکھ رہا ہے نیل گگن
دل ہیگا مدمست یوں، سنگیت ہماری دھڑکن کا ۔ بدلی ۔
نمبر ۹ ۔ حمد کے لائق ہے تو اے ذو الجلال
یہ جہاں ہے تیری قدرت کا کمال
ذکر تیرا اور یہ خاک کی زبان ۔ ایک بندہ اور خدائے بے مثال
جہاں رنگ و بو میں اصلیت جانی نہیں جاتی
کرم گم ہے ہوش اور نظروں کی حیرانی نہیں جاتی

فقط اِک دِل تیری موجودگی محسوس کرتا ہے
کہ آنکھوں سے تو پردہ ہٹایا نہیں جاتا
مانا کہ خدائی کا تیری دِل کو یقین ہے
ہر آنکھ ہے اُلجھن میں کہ تو ہے کہ نہیں ہے ۔ تو ہے کہ ۔
ہر چیز میں موجود ہے تو جیسے نہیں ہے
آنکھوں کو یقین ہو نہ ہو دِل کو تو یقین ہے
تو جیسے نہیں ہے تو جیسے نہیں ہے
بے پردہ تجھے دیکھنا چاہتی ہیں نگاہیں
لیکن یہی مشکل ہے کہ پردہ نشین ہے
ہر شے کو دیکھا ہر کا رقیب ہر ایک میں دیکھا
وہ انکھیاں کیا دیکھیں تجھکو جن آنکھوں پر پڑا ہو پردہ
جلوے ہوں حسینوں کے یا بجلی کا ہو کوندا
موسم ہو بہاروں کا یا منظر ہو خزاں کا
بے پردہ تجھے دیکھتی ہے چشم نظارہ
اور لوگ یہ کہتے ہیں کہ تو پردہ نشین ہے ۔ تو جیسے ۔
مانا کہ خدائی کا تیری دِل کو یقین ہے ۔ تو ہے کہ ۔
یہ آرزو ہے نہیں تجھکو دیکھیں آنکھیں
یہ کون روزِ قیامت کا انتظار کرے
تمہاری دید کی قیمت ہے جان ، تو جان ہی لو
وہ جان نثار نہیں ہے جو جان سے پیار کرے
آجا کہ تیری دید کو مشتاق ہیں نظریں ۔ مانا کہ ۔
بجلی دیکھوں نہیں جھپکے ، سورج دیکھ نظر چندھیائے
تیرے روپ کا تیج سنوریا کیسے دیکھوں ہائے
اِتنی تو کہاں تاب کہ دیکھیں تجھے نظریں
سورج ہی کو جب دیکھنے کی تاب نہیں ہے ۔ تو جیسے
دِل کی باتیں دِل ہی جانے آنکھ تو جو دیکھے وہ مانے
دِن کو رات اور رات کو دِن بے دیکھے تو کوئی نہ مانے
آنکھ تو جو دیکھے وہ مانے ۔ آنکھ تو جو ۔
روح ہے کیا چیز اور یہ آتما کیا چیز ہے

اس تن پر اس جسم آخر یہ جان کیا چیز ہے
دیکھ سکتی ہے اگر آنکھیں تو دکھلا دیجے کوئی
شرط اتنی ہے کہ بے دیکھے نہ بتلوائے کوئی
اور اگر خود دیکھ سکتا ہو نہ اپنی روح کو
پھر بھلا دیکھے بھی نظر لائے کوئی — آنکھوں
آنکھوں میں نور دل کا سرور، تر دیک دی در، تم ہو مزور —
پھولوں کے رنگ کومل سے رنگ، اڑتے پتنگ کرتے ہیں دنگ
بت کا جلال، تیرا خیال، اذلی کمال، ہے بے مثال
جلوے تیرے بکھرے ہوئے ہر روپ میں ہر رنگ میں
ہر سنگ میں تو، ہر شئے میں تو ہی تو
ہے تو ہی تو رہے تو ہی تو، ہے تو ہی تو، رہے تو ہی تو
ہر ے، کڈ انک دھا۔ کڈانت دھا، کڈانت

تا نا نا نا نا بدیا نار ے دِر دِر توم تا نا نا نا نا
تا نا نا دِر دِر توم تنم تنوم تا نا نا دِر دِر
دھم کٹ تک دا دھا۔ تدھا۔ کڈ دھا۔ تدھا کڈ دھن دھا — کڈانت
دگی دگن، دھگی دگن۔ دھگی دگن دھا۔ تھو دگ دگ تھی
دگ دگ تھی تا تا تھی تا تا تھی — کڈانت —
دگ دگ توم دگ دگ توم دگ دگ توم — کڈانت —
تکٹ تھی کرکٹ تکیٹ تھر کٹ۔ تھوں تھوں تھو تگن تگن تگن
تگن دھیت تگن دھیت ترام دھا تدا
دھا تدھا دھا تدھا دھا تدھا ترام — کڈانت —
تھرک تھرک تھرک کیم جھنا نا نا چھائی گھٹا
رمجھی رمجھم جھم ساون برسائی گھٹا
سکھن سنگ آئی سنگ آئی بیخ منوہر
ملہانی، مسکانی، اٹھلاتی، راس رانی
چنچل مرگ ساتھ مرال نشک یک کپوت کہری بجھانی
انگ دمن مردد مین وسن دامنی سہانی
بکنوپور جھنکار چار و چھم چھم جھنک ترام تھی
ترم تھی، ترام تھی — ترام تھی
— کڈانت —

نمبر ۸۔ سکھی کیسے دھر وں میں دھیر
ہائے ری میرے البیلے شیام نہ آئے بہے نینوں میں نس دن نیر
ہائے ری میرے ...... بہے نینوں سے ......
گھر گھر شیام گھٹا لہرائے
بیدردی کی یاد دلائے ۔ ان بن مُرلی کون سنائے
بجلی رووں ... بجلی روؤں میں جیسے نیر ۔ ہائے ری
جی کرے جوگن بن جاؤں جیسے انہیں ڈھونڈ کے لاؤں
وہ نہ ملے تو برج میں نہ آؤں
کہیں سہتے ... کہیں سہتے ہیں غم دل شریر
ہائے ری میرے ...... سکھی کیسے ...... ہائے ری میرے ...
نمبر ۹۔ آئی دیکھو پھر بھی ، آئی دیکھو پھر رُت بھی
لوٹ جائے یون جاگے بھی جاگے گگن دراجے ۔ آئی دیکھو
پریم اُلاپ کھو سُنت ہوں ناہیں
کیا کروں مورے پران جات ۔ آئی دیکھو ۔۔
لوگ جاگے یون جاگے بھی ۔ آئی دیکھو ۔۔
نمبر ۱۰۔ چھوٹی چلی ہوا یاد آ گیا کوئی
بجھتی بجھتی آگ کو پھر جلا گیا کوئی ۔ جھومتی ۔۔
کھو گئی ہیں منزلیں مٹ گئے ہیں راستے
گردشیں ہی گردشیں اب ہیں میرے واسطے
اور ایسے میں مجھے پھر بُلا گیا کوئی ۔ جھومتی ۔۔
اک ہوک سی اُٹھی میں سہہ کے رہ گیا
دل کو اپنے تھام کے آہ بھر کے رہ گیا
چاندنی کی اوٹ سے مسکرا گیا کوئی ۔ جھومتی ۔۔
بجھتی بجھتی آگ کو ۔۔ جھومتی ۔۔
نمبر ۱۱۔ متوا لوٹ آئے ری ، متوا لوٹ آئے ری
آج مورا جیارا کیوں نہ گائے ، اشبھ دن درشن پائے
متوا لوٹ آئے ۔۔
نینان جو تھے نیر بھرے ، بیّا کو دیکھ پھر سے مسکائے
آئے ری آئے ری ۔ متوا لوٹ آئے ری ۔۔

دیولا دے، بجھائے کوئی، جاگوں پریت کی جیوتی جگائے
بجے کا ہے، بجرِیا گرج گرج آئے ری گھن کس کو ڈرائے
آئے ری —
آج مورا جیا کیوں نہ گائے، شبھ دن درشن پائے
متوا لوٹ آئے —

نمبر ۱۲: بہا آئی برکھا بہار سجنی، پیروا جائے بسے پردیس
رم جھم رم جھم جھما برسے، نیناں بھر بھر بے سکھی سجنی
پیروا جائے بسے —
سدھ بسر گئی آج اپنے تن من کی
آ گئی بات بچپنے دن کی — سدھ بسر گئی —
بکھرے سپن سارے، دو جہاں سے ہم ہارے
آنسوؤں میں ڈوبی ہے پلکیں بیتی کی
سدھ بسر گئی —
جیا رکے دو ٹوک گئی پریت نارو ہما
گھونٹ الگ گئی سکھ بسر بتیا من کی
سدھ بسر گئی —
ہائے رے کلاکار جانے نہ سنسار
ہر راگ میں ہیرے کس کے من کی
ہر راگ میں ہیرے کس کے من کی
سدھ بسر گئی ——
آئی گئی بات بچپنے دن کی
سدھ بسر گئی آج —

گانا نمبر ۱۳
چندر چھپا سورج چھپا، بجھا نے من کا دیپ
جیوتی بن سونے نین جیون موتی بن سیپ
دیپک جلاؤ جیوتی جگاؤ
من میں اندھیرا ہے دیپک جلاؤ

ارے بولو، رب کو مناؤ
دکھڑوں نے گھیرا ہے دیپک جلاؤ
چھایا ہے چھوں اور گھن اندھکار
لہرائے جیسے کی ساگر پار
کوئی ڈوبتے دل کو میرے بچاؤ
دیپک جلاؤ - جیوتی جگاؤ
امبر پہ گھیرا ہے تاروں کا جال
یہاں آس کی بجھ گئی ہر مشعل
میرے چاند سورج کہاں ہیں بلاؤ
دیپک جلاؤ جیوتی جلاؤ
کھلنے دو ذرہ ذرہ کے کرنوں کے پھول
بلبلی بہاروں کو تم جاؤ بھول
میرے من کی اگنی کو مت بجھاؤ
دیپک جلاؤ جیوتی جلاؤ —

گانا
پیہا آؤ رے گھر گھر کے چھاؤ رے
جل رہی دھرتی جل برساؤ رے
جل رہی دھرتی — پیہا آؤ رے —
بکت بکت تمہاری آور، موری نی پیاسی
مت ترساؤ اور گگن کے واسی
سنگیت گیت پریت میت تم
پیہا آؤ رے گھر گھر ... پیہا آؤ رے..
مدھر میگھ ملہار راگ بن برسو
سن پون سنگ گھنن گھنن برسو
گھن شیام کام شیام شیام تم پیہا آؤ —
جل رہی دھرتی جل برساؤ رے
پیہا آؤ رے —

ختم شد